



الورقة الأولى: التفسير و اصوله

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: (حم۔ عسق) اللہ اعلم بمرادہ بہ (کذلک) ای مثل ذلك الایحاء (یوحی الیک و) اوحی (الی الذین من قبلك الله) فاعل الایحاء (العزیز) فی ملکہ (الحکیم) فی صنعه

(الف) ترجمہ کریں نیز "مرادہ بہ" میں دونوں ضمیروں کا مرجع بیان کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) یوحی الیک و کے بعد "اوحی" نکالنے کی غرض کیا ہے؟ نیز "فی ملکہ" و "فی صنعه" کی کیا اغراض ہیں؟ (۹)

(ج) منکرین رسالت کے رد پر کوئی سی دو آیات قرآنی بیان کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲: (و یعلم) بالرفع مستأنف وبالنصب معطوف علی تعلیل مقدر ای یغرقهم لینتقم منهم و یعلم (الذین یجادلون فی آیتنا ما لهم من محیص) مہرب من العذاب و جملة النفی سدت مسد مفعولی یعلم او النفی

معلق عن العمل

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) بالرفع وبالنصب کی وضاحت کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ج) "جملة النفی سدت مفعولی یعلم" کی وضاحت کریں۔ (۸)

(د) علماء حقہ میں و متاخرین کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر ۳: (فمن یدہیہ من بعد الله) ای بعد اضلالہ ایاہ ای لا یتہدی (افلاتذکرون) تتعظون فیہ ادغام احدی التائین فی الذال

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) "فیہ ادغام احدی التائین فی الذال" کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

(ج) "اسباب صعوبة فهم المراد من الكلام" کوئی سے پانچ اسباب لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر ۴: (قل) لهم (اتعلمون الله بدینکم) مضعف علم بمعنی شعر ای اتشعرونہ بما انتم علیہ فی قولکم امنا (والله یعلم ما فی السہوت و ما فی الارض و الله بکل شیء علیم)

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) مفسر کی بیان کردہ عبارت کی وضاحت کریں۔ (۱۳)

(ج) حقہ میں کے نزدیک "نزلت فی کذا" کا معنی بیان کریں۔ (۱۰)



الورقة الثانية: الحديث واصوله

نوٹ: سوال نمبر 1 اور 5 لازمی ہے باقی میں سے کوئی سے دو سوال حل کریں۔

حصہ اول: حدیث

سوال نمبر 1: قال ثم انطلق فلبثت ملياً ثم قال لي يا عمر أتدري من السائل قلت الله ورسوله اعلم قال فانه

جبرائيل انا كم يعلمكم دينكم

(۱۰)

(الف) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں

(۱۰)

(ب) حدیث جبرائیل اردو میں مکمل تحریر کریں

سوال نمبر 2: عن عبد الله ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند الله قال

(۵+۱۰=۱۵)

(الف) ترجمہ کریں اور بتائیں سائل کو اللہ کے رسول نے کیا کیا گناہ کبیرہ گنوائے؟

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول اللہ ﷺ ما هن قال ...

(۵+۱۰=۱۵)

(ب) عبارت بالا پر اعراب لگائیں اور السبع الموبقات میں سے پانچ تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: حتى اذا لم يبق عالماً اتخذ الناس رؤساً جهلاً فاستلوا فافتوا بغير علم فضلووا واضلوا

(۱۵)

(الف) ترجمہ کریں اور حدیث مذکور مکمل کریں نیز عبد اللہ ابن مسعود ہر روز وعظ کیوں نہیں فرماتے تھے؟ وجہ لکھیں

(ب) علم، طالب علم اور عالم کے حوالے سے کتاب مشکوٰۃ المصابیح سے ایک ایک حدیث عربی یا اردو میں نقل کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

سوال نمبر 4: اذا اشتكى منا انسان مسحه بيمينه ثم قال اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافي (لا شفاء

الا شفاء لك شفاء لا يغادر سقماً).

(۲۰)

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور عیادت مریض کا مسنون طریقہ لکھیں۔

(ب) ”امرنا النبی ﷺ بسبع ونهاانا عن سبع“

(۱۰)

سات اوامر اور سات منہیات میں سے کوئی سی پانچ پانچ احاطہ تحریر میں لائیں۔

حصہ دوم: اصول حدیث

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔

(۱۰)

(الف) حدیث مرفوع، موقوف اور مقطوع تعریفات لکھیں۔

(۱۰)

(ب) خبر و حدیث میں تعریف کے ذریعے فرق لکھیں۔

(۱۰)

(ج) حدیث صحیح، حسن اور ضعیف کی تعریفات لکھیں۔

(۱۰)

(د) عزیز، مشہور اور متواتر کی تعریفات لکھیں۔



الورقة الثالثة : اصول الفقه

نوٹ: صرف تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:

واما شرطه فان لا يكون الاصل مخصوصاً بحكمه بنص آخر۔

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مذکورہ شرط کی مثال کے ساتھ تشریح کریں۔ (۷+۷=۱۴)

(ب) قیاس کی شرط رابع مع مثال بالتفصیل لکھیں۔ (۱۰)

(ج) قیاس کا لغوی و اصطلاحی معنی لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر 2:

ثم المستحسن بالقياس الخفي يصح تعديته بخلاف المستحسن بالاثرا والاجماع

او الضرورة كالسلم والاستصناع۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) مذکورہ قاعدہ کی تشریح امثلہ کے ساتھ کریں۔ (۱۳)

(ج) ثم الاستحسان ليس من باب خصوص العلل لان الوصف لم يجعل علة في مقابلة النص۔

مذکورہ عبارت کا ترجمہ کر کے وضاحت کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3:

العلل نوعان طردية ومؤثرة وعلى كل واحد من القسمين ضرب من الدفع۔

(الف) علت طردیہ اور مؤثرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) علل طردیہ کے دفع کے کل کتنے طریقے ہیں؟ تمام طریقوں کے صرف نام لکھیں۔ (۸)

(ج) ممانعت کی اقسام اربعہ کی وضاحت کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر 4:

فصل في الترجيح واذا قامت المعارضة كان السبيل فيه الترجيح۔

(الف) ترجیح کی تعریف کریں نیز یہ بتائیں کہ اگر دلائل میں تعارض واقع ہو جائے تو ترجیح کس طرح ہوگی؟

صرف دو طریقوں کی امثلہ سے وضاحت کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) اما الاحكام فانواع اربعة... وحقوق الله تعالى ثمانية انواع۔

احکام اربعہ اور حقوق ثمانیہ کے صرف نام لکھیں۔ (۱۲)

(ج) سبب، علت، علامت میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں۔ (۶)



الورقة الرابعة: الفقه

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

- سوال نمبر 1:- وینعقد نكاح الحرة العاقلة البالغة برضاها وان لم يعقد عليها ولي بكر اكانت او ثيباً۔
(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کر کے مسئلے کو خوب واضح کریں۔ (۸+۸=۱۶)
(ب) بغیر اذن ولی بالغہ عورت کے نکاح کے بارے میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ (۱۸)

- سوال نمبر 2:- ویصح النكاح وان لم یسم فیہ مہر او کذا اذا تزوجها بشرط ان لا مہر لہا و اقل المہر عشرۃ دراهم۔
(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات و سکنات لگائیں اور سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۸+۸=۱۶)
(ب) مذکورہ عبارت کی ہدایہ کی روشنی میں تشریح کریں اور مقدار مہر میں اختلاف تحریر کریں۔ (۹+۸=۱۷)

- سوال نمبر 3:- قليل الرضاع وكثيره سواء اذا حصل فی مدة الرضاع يتعلق به التحريم ثم مدة الرضاع ثلثون شهرا عند أبي حنيفة۔
(الف) ترجمہ کریں اور مسئلہ مذکورہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ (۸+۱۰=۱۸)
الا ما اخته من الرضاعة فانه يجوز ان يتزوجها ولا يجوز ان يتزوج ام اخته من النسب۔
(ب) ترجمہ کریں اور مسئلہ مذکورہ کی توجیح کریں۔ (۸+۷=۱۵)

- سوال نمبر 4:- الطلاق على ثلاثة اوجه حسن واحسن وبدعي
(الف) طلاق حسن، احسن اور بدعی کی تفصیل ہدایہ کی روشنی میں بیان کریں۔ (۱۵)
(ب) رجعی، بائن اور مغلظ طلاقوں کی جامع تعریفات و احکام لکھیں۔ (۱۵)
(ج) ہدایہ کے مصنف کا نام لکھیں۔ (۳)



(الورقة الخامسة : الادب العربي والبلاغة)

نوٹ: قسم اول کے دونوں سوال جبکہ قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول: عربی ادب

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ اجزا کا ترجمہ کریں۔ (۵×۸=۴۰)

- (الف) ثم بالتوسل بمحمد سيد البشر والشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت به النبيين واعليت درجته في عليين
- (ب) فطفقت اجوب طوقاتها مثل الهائم واجول في حوماتها جولان الحائم اور دفي مسارح لمحاتي ومسايح غدواتي وروحاتي
- (ج) فكنت به اجلوهمومي واجتلي زماني طلق الوجه ملتصع الضياء اري قربه قربي ومغنا غنية ورؤيته رياء ومحياء لي حيا
- (د) يتحلى برواء ورواية ومداراة ودراية وبلاغة رائعة وبديهة مطاوعة وآداب بارعة وقدم لاعلام العلوم فارعة
- (هـ) تأمر بالعرف وتنتهك حماة وتحمي عن النكر ولا تتحاماها وتزحزح عن الظلم ثم تغشا وتخشى الناس والله احق ان تخشاه
- (و) نفسى الفداء لشغراق مبسمه وزانه شنب ناهيك من شنب يفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد وعن اقاح وعن طلع وعن حبيب
- (ز) ان خلاصته الجواهر تظهر بالسبك ويد الحق تصدع رداء الشك وقد قيل فيما غبر من الزمان عند الامتحان يكرم الرجل ابيهان

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی و مادہ اشتقاق تحریر کریں۔ (۵×۲=۱۰)

(۱) حصص (۲) مضغة (۳) المفزع (۴) ملتصع (۵) يتحلى (۶) مبسم (۷) تصدع

قسم ثانی: بلاغت

سوال نمبر 3:- الفن الاول علم المعاني قدمه على علم البيان لكونه منه بمنزلة المفرد من المركب لان

رعاية المطابقة لمقتضى الحال

(الف) اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور تفصیلی وضاحت تحریر کریں۔ (۴+۴+۴=۱۵)

(ب) علم معانی کی تعریف فوائد قیود کے ساتھ بیان کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 4:- صدق الخبر مطابقتہ للواقع و كذبه عدمها وقيل مطابقتہ لا اعتقاد المخبر ولو خطأ

(الف) عبارت کا ترجمہ و تشریح مختصر معانی کی روشنی میں تحریر کریں۔ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) فائدہ خبر، لازم فائدہ خبر، ابتدائی، طلبی، انکار میں سے ہر ایک کی تعریف تحریر کریں۔ (۲×۵=۱۰)

سوال نمبر 5:- (الف) حذف سند الیہ کی پانچ وجوہ مع امثلہ تحریر کریں۔ (۳×۵=۱۵)

(ب) فصاحت فی المفرد کی تعریف لکھیں، تنافر حرف، غرابت اور مخالفت قیاس کی مثالیں لکھیں۔ (۴+۶=۱۰)



(الورقة السادسة: العقائد والمنطق)

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔ مقام

سوال نمبر 1:- زیارة قبورهم قربۃ مستحبة و کذا الرحلة إليها قال العلماء رحمهم الله كانت

زیارة القبور منہیا عنہا فی صدر الإسلام ثم نسخ ذلك بقوله وفعله ﷺ

۱۰ (الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔

۱۰ (ب) انبیاء اور صالحین نیز عامۃ المسلمین کی قبور کی زیارت کا حکم تحریر کریں۔

۵ (ج) قبر کو برکت کے لیے ہاتھ لگانے اور چومنے کا حکم لکھیں۔

سوال نمبر 2:- (الف) توسل کے عنوان پر مدلل اور مفصل مضمون لکھیں نیز بتائیں توسل اور استغاثہ میں کیا فرق ہے؟

۱۰ (ب) غیر اللہ سے استغاثہ کا جواز دلائل سے واضح کریں۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ عنوانات پر مختصر نوٹ لکھیں۔

۵×۵=۲۵ کرامت ولی، زیارت قبور کا سنت طریقہ، محبت اہل بیت، اذان علی القبر،

اثبات عذاب القبر، تلقین میت

قسم ثانی۔۔۔ منطق

سوال نمبر 4:- الرسالة مرتبة علی مقدمة وثلاث مقالات وخاتمة

(الف) رسالہ کے ان امور پر مرتب ہونے کی وجہ صحت لکھیں نیز رسالہ سے کونسا رسالہ مراد ہے؟

۱۵ مصنف کا نام بھی لکھیں۔

۱۰ (ب) فن کی تعریف، موضوع، غرض و غایت اور اہمیت تحریر کریں۔

سوال نمبر 5:- وهو حصول صورة الشئ فی العقل إشارة إلى تعريف مطلق التصور دون تصور فقط

۱۰ (الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل و ترجمہ اور تشریح سپرد قلم کریں۔

۱۰ (ب) ہو ضمیر کا مرجع بتائیں نیز تصور فقط کی تعریف کریں۔

سوال نمبر 6:- درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات لکھیں۔

۲۵ فکر، دور، تسلسل، ترتیب، لایبشر طشئی